﴿وقرآنا فرقناه لتقرأه على الناس على مكث ونزلناه تنزيلا﴾ القرآن

جواہر التجوید

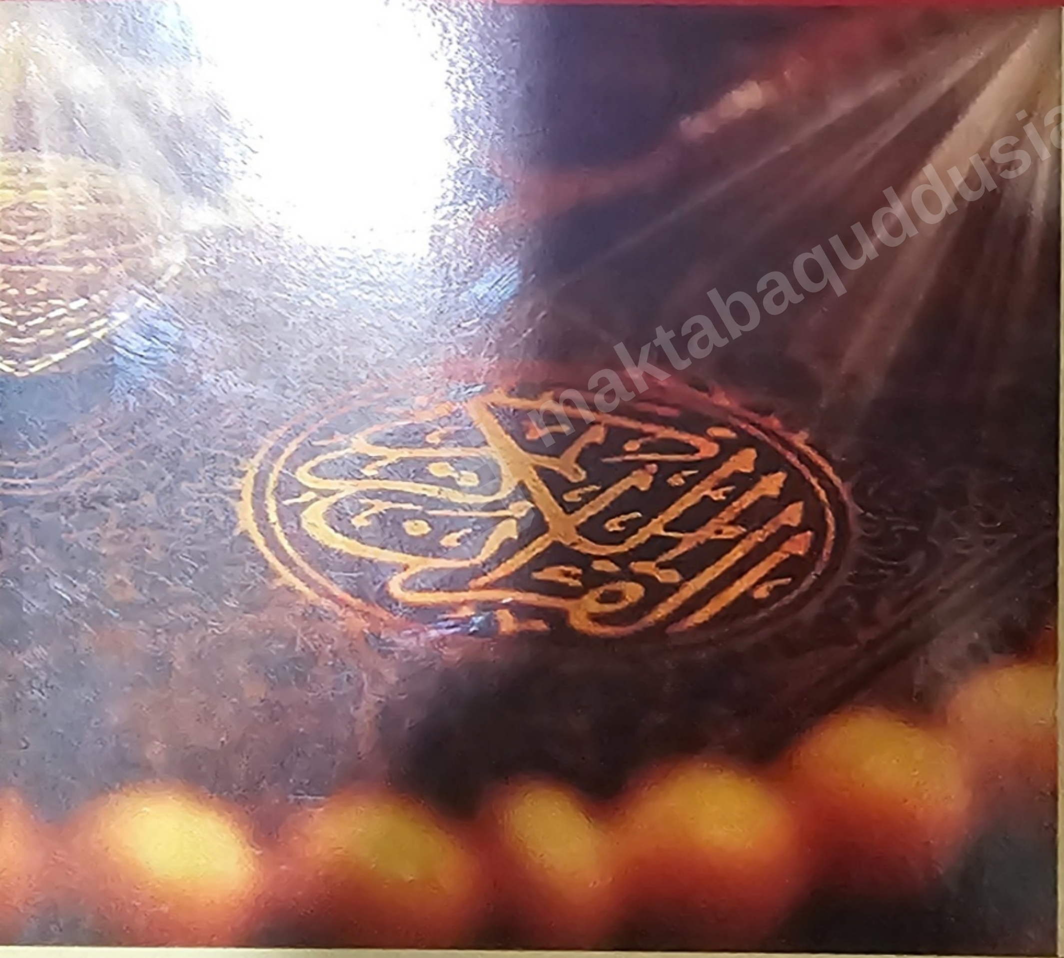

مؤلف

قاری عبدالرحمن حفظہ اللہ

مہتمم جامعہ رحمانیہ سیالکوٹ

نظر ثانی

استاذ الاساتذہ الشیخ القاری المقری

محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ

(فاضل مدینہ منورہ یونیورسٹی)

مکتبہ قدوسیہ

maktabaquddusia.com

﴿وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝١٠٦﴾
(بنی اسرائیل: 106)

جواہر التجوید

مؤلف
قاری عبدالرحمٰن حفظہ اللہ
مہتمم جامعہ رحمانیہ سیالکوٹ

نظرثانی
استاذالاساتذہ الشیخ القاری المقری
محمد ادریس العاصم رحمۃ اللہ علیہ
(فاضل مدینہ منورہ یونیورسٹی)

مکتبہ قدوسیہ اردو بازار لاہور

maktabaquddusia.com

فہرست مضامین

* مبادیاتِ تجوید 16
ارکانِ تجوید 17
* لحن اور اس کی اقسام 18
* تلاوتِ قرآنِ مجید کے درجے 22
* ابتداء کی اقسام (تعوذ وبسملہ کے اعتبار سے) 23
* ابتداء کی اقسام (فصل، وصل، کے اعتبار سے) 24
* مخارِج کا بیان 30
مخارج کی تعداد 30
مخارِج کی اقسام 30
* اصول مخارج کی تفصیل 32
* اصل اول (حلق) 32
اقصیٰ حلق، وسط حلق، ادنیٰ حلق 32
* اصل ثانی (لسان) 32
اقصیٰ لسان 33
وسطِ لسان 33
* دانتوں کا بیان 34
حافہ لسان 35
طرفِ لسان 35
رَأسِ لسان 36
* اصل ثالث (شفتان) 38
* اصل رابع (جوفِ دہن) 39
* اصل خامس (خیشوم) 39
مخارج کے اعتبار سے حروف کے القاب (10) ہیں 39

maktabaquddusia.com

* مخارج حروف کے اَلقاب کی وجہ تسمیہ سوالاً جواباً 40
حرف کی صحیح ادائیگی معلوم کرنے کا طریقہ 41
* ملتی جلتی آوازوں والے حروف کے اوصاف اور ان کی مشق 42
* الف اور ہمزہ میں فرق 43
* صفات کا بیان 44
صِفات کا مقام 44
صفات کے فوائد 44
صِفاتِ لَازِمَہ وَعَارِضَہ میں فرق 45
* صِفاتِ لَازِمَہ 46
صفاتِ لازمہ متضادہ 47
صِفاتِ لَازِمَہ غَیر مُتضادّہ 50
قَلقَلَہ کے پانچ درجے 51
صفتِ تکریر کی ادائیگی کا طریقہ 52
حرفِ ضاد کی صحیح ادائیگی کی وضاحت 53
* غُنّہ کی قسمیں 55
غُنّہ کے پانچ درجے 56
* حرفوں کی صفات نکالنے کا طریقہ 56
* تمام حروف کی صفات لازمہ کا نقشہ 57
* قُوّت اور ضُعف کے اعتبار سے صفات کی اقسام 58
* صِفاتِ عارضہ 59
تفخیم وترقیق حروف کے قواعد 59
تفخیم کے درجے مستعلیہ حروف میں 60
الف کی تفخیم وترقیق 61
لام کی تفخیم وترقیق 61

* رَاء کے احکام 63
موٹی راء کی بارہ (12) حالتیں 63
باریک راء کی سات (7) حالتیں 64
راء مختلف فیہ کے آٹھ (8) کلمات 66
راء پُر اور باریک کی صحیح ادائیگی کا طریقہ 66
* میم کی مختلف حالتیں 67
* میم ساکن کے احکام 67
ادغام مثلین صغیر 67
ادغام مثلین کا طریقہ 68
اخفاءِ شفوی 68
اخفاءِ شفوی کا طریقہ 68
اظہارِ شفوی 68
اظہارِ شفوی کا طریقہ 68
* نون کی مختلف حالتیں 70
* نون ساکن وتنوین کے احکام 70
نون ساکن اور تنوین میں فرق 70
نون ساکن وتنوین کے احکام کا نقشہ 71
اظہارِ حلقی 72
اظہارِ حلقی کے درجے 73
اِدغام (دو قسمیں ہیں) 73
(1) ادغام مع الغنۃ 73
ادغام مع الغنۃ کی امثال 74
(2) ادغام بلا غنّۃ 74
ادغام بِلا غُنَّۃ کی امثال 74
نون ساکن کے ادغام کی شرط 74

maktabaquddusia.com

مبادیاتِ تجوید

تجوید کا لغوی معنیٰ:

کسی چیز کا عمدہ کرنا، اچھا کرنا اور سنوارنا۔ اور اصطلاحِ قُرّاء میں تمام قرآنی حروف کو ان کے مخارج اور تمام صفات کے ساتھ بغیر کسی تکلف کے آسانی کے ساتھ ادا کرنا۔

زیادہ تر بڑی غلطیاں مخارجُ الحروف اور صفاتُ الحروف میں صحیح ادائیگی نہ ہونے کے سبب ہوتی ہیں، اسی لیے ''مخارجُ الحروف اور صفاتُ الحروف'' میں ماہر ہونے کو ہی ''اصل علمِ تجوید'' کہا گیا ہے۔ اور اچھے لہجہ و مسحور کُن آواز سے پڑھنا دراصل آدابِ قرآنی میں سے ہے، جس طرح تلاوتِ قرآن کے لیے باوضو ہونا اور مسواک کرنا آداب کے درجے میں ہے۔ (خوش آوازی اللہ تعالیٰ کے عطیات میں سے ایک عطیہ ہے) لیکن گانے کی سُر والی آواز نکال کر پڑھنا جس سے قرآنِ مجید کا تقدس مجروح ہو جائز نہیں۔

موضوع:

احوال حروفِ تہجی، یعنی اَلِف سے لے کر یَاء تک کے (29) حروف، انہی حروف سے قرآنِ مجید مرتب ہے، ان کو ''حروفِ ہجا'' اور ''مفردات'' بھی کہتے ہیں۔

غرض وغایت:

درستگی حروف ہے، یعنی تجوید کے احکام پڑھنے کے بعد قرآنِ مجید اسی طرح پڑھا جائے جس طرح وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

مرتبہ:

یہ علم دُنیا کے تمام علوم سے افضل و اعلیٰ ہے، کیونکہ اس کا تعلق کتاب اللہ سے ہے، جو دنیا کی تمام کتب سے افضل و اعلیٰ ہے۔

maktabaqudusia.com

حکم:

قواعدِ تجوید کوتفصیل کے ساتھ سیکھنا فرض کفایہ ہے اورقواعدِ تجوید کے موافق پڑھنا فرضِ عین ہے، یعنی ہرشخص پر لازم ہے، کیونکہ تلاوت قرآن ایک عبادت ہے اور دنیا کے تمام مذاہب میں عبادت کی مخصوص کیفیات ہوتی ہیں، جن کو بجالانے سے ہی عبادت قبول تصور کی جاتی ہے۔

فائدہ:

اس علمِ تجوید کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور دونوں جہانوں میں کامیابی حاصل ہوتی ہے، کیونکہ جب کوئی مومن بندہ اللہ کے کلام کوقواعدِ تجوید سے پڑھتا ہے تو وہ اس سے یقیناً خوش ہوتا ہے، جب اس میں کامیابی ہوجائے تو پھراس کے معنی سیکھنے کی بھی ضرور کوشش کرنی چاہیے۔

maktabaquddusia.com

ارکانِ تجوید:

تجوید کے چار ارکان ہیں:

1۔ مخارج حروف کی پہچان

2۔ صفات حروف کی پہچان

3۔ تجوید کے تمام قواعد کی پہچان

4۔ زبان کوحروف کی صحیح ادائیگی کا عادی بنانا۔

وضاحت:

ادائیگی حروف میں مکمل عبور ماہرین (تجوید) اساتذہ سے (روبرو) سیکھنے کے بغیر ممکن نہیں۔